قومی وزارت برائے تحفظِ خوراک وتحقیق

وزارت کے بنیادی کام

- زراعت کے فروغ کیلئے پالیسی بنانا، معیاری بیج کی تصدیق اور فصلوں کی پیداوری صلاحیت بڑھانا۔
- پودوں اور مویشیوں کے قرنطینہ سے متعلقہ معیار اور ضرر رساں کیڑوں سے حفاظتی عمل کی نگرانی۔
- پاکستان زرعی ذخیرہ اندوزی اور خدمات کارپوریشن (PASSCO) کے ذخیرہ جات، سپورٹ قیمتوں کا تعین/ درآمدات وبرآمدات کی نگرانی۔
- وزارت کے زیرِ نگرانی زرعی اجناس وتیار شدہ اشیائے خوردونوش، گندم، چینی، بیج، کھاد اور زرعی اشیاء کے تجارتی اعداد وشمار کے لیے ڈیش بورڈ کا قیام۔

- یورپی یونین کے ممالک کو برآمدات کے فروغ کے لیے تصدیق شدہ بیج کی ٹیسٹنگ کا نظام متعارف کروایا گیا
- زرعی برآمدات کے فروغ کے لیے کراچی یونیورسٹی کے اشتراک سے 90 کروڑ روپے کی گرانٹ سے پاکستان میں پہلی EU-Accredited لیبارٹری کا قیام عمل میں لایا گیا۔
- زرعی برآمدات کے فروغ اور زرعی اشیاء کے معیار کی تصدیق، ٹیسٹنگ اور لائسنسگ کے لیے NAFSA کا قیام عمل میں لایا گیا۔

رابطہ کے لیے

ای میل: webmaster@mnfsr.gov.pk
ویب سائٹ: www.mnfsr.gov.pk
پتہ: بی بلاک، پاک سیکرٹریٹ، تیسری منزل، اسلام آباد

- ربیع اور خریف کی فصلوں کے لیے کھاد کی وافر فراہمی کو ممکن بنایا گیا۔

- پرانے کھاد کے کارخانوں کے لیے قدرتی گیس کی کم نرخوں پر دستیابی کو ممکن بنایا گیا۔

قومی وزارت برائے تحفظِ خوراک وتحقیق کی کامیابیاں

- چینی کی پیداوار کے لیے جامع خودکار نگرانی کا نظام عمل میں لایا گیا۔
- چینی کی قیمتوں میں شفافیت کے لیے تھرڈ پارٹی آڈٹ کروایا گیا۔

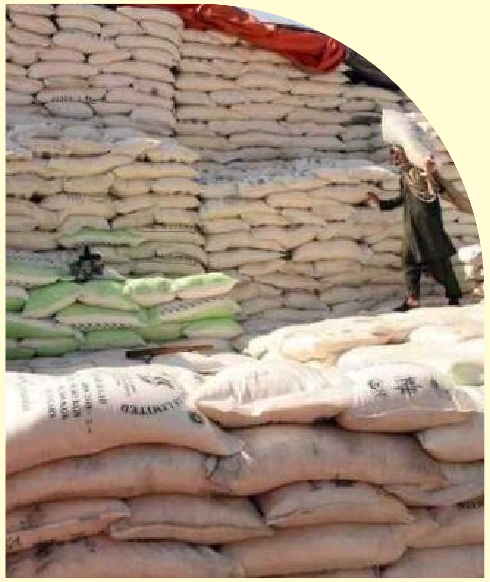

قومی سطح پر ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری پر سخت اقدامات کیے گئے۔

- 85 سے زیادہ زیتون کے چھوٹے کاروباروں کو ای کامرس سے منسلک کروایا گیا۔
- زیتون کی بہتر پیداوار کے لیے حکومتی اقدامات سے لورالائی کے زیتون نے 2025 میں سلور ایوارڈ حاصل کر کے بین الاقوامی شہرت حاصل کی۔

جدید منصوبہ بندی کے تحت تمباکو کی برآمدات 100 ملین ڈالر سے تجاوز کر گئیں۔

ایک ہزار (1000) زرعی گریجویٹس کے لیے چائنہ میں تربیتی پروگرام منعقد کیا گیا۔

- ملکی سطح پر بیجوں کے معیار کی تصدیق کے لیے نیشنل سیڈ ڈیویلپمنٹ اینڈ ریگولیٹری اتھارٹی (NSDRA) کا قیام عمل میں لایا گیا۔
- 392 غیر معیاری بیج بنانے والی کمپنیوں پر پابندی لگادی گئی۔